۴۔ ایک شخص نے ایک روحانی بیوی کر رکھی ہے، جس سے غرض صرف روحانیت کی کشید بنانا ہے، ازدواجی ضرورت نہیں۔ چنانچہ جسمانی تعلق کے بغیر ایک بستر پر رات گزارتے ہیں اور کہتا ہے کہ شجر ممنوعہ جس میں حضرت آدم فیل ہو گئے تھے، ہم پاس ہو گئے ہیں۔ کیا اسلام میں اس کی بھی کوئی گنجائش ہے؟

۵۔ وہی شخص کہتا ہے، کہ ایک وقت میں تین یا اس سے زائد طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی، ہاں خدا کے بتائے ہوئے طریقہ پر تین ماہ میں طلاق دی جائے تو واقع ہو جائے گی یہ کہاں تک صحیح ہے؟

یہ شخص علم غیب کا بھی مدعی ہے اور مہدی بننے کے بھی خواب دیکھ رہا ہے۔ اسے کیا کہا جائے؟

۶۔ تفہیم القرآن کے سلسلے کے چند سوالات کے جوابات درکار ہیں، صرف اطمینان مقصود ہے۔ اعتراض نہیں۔

(۱) حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر ۷ اسال تھی جب اسے بھائیوں نے لے جا کر کنوئیں میں لا ڈالا تھا۔ اتنی عمر کے جوان لڑکے اپنے دفاع کے قابل ہوتے ہیں۔ پھر ڈول میں وہ کیسے بیٹھ گیا، پھر قافلہ والوں نے اسے کیسے چھپا لیا، جب بھائیوں نے کہا کہ یہ ہمارا بھاگا ہوا غلام ہے تو انھوں نے کیوں نہ کہا یہ میرے بھائی ہیں جنھوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے،

(ب) حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت پر دھڑ لا ڈالنے کی حقیقت کیا ہے؟

(ج) حضرت داؤد علیہ السلام کو دو جھگڑوں کا فیصلہ سنانے کے بعد کون سی خطا یاد آگئی تھی؟

(د) حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کے معائنہ میں یوں کھو گئے کہ نماز بھی ان کو یاد نہ رہی ایک پیغمبر سے ایسا کیوں سرزد ہوا؟ (مختصراً)

الجواب

تہلینوں تیمم جی ہاں جائز ہے: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ گو دس سال تک پانی نہ ملے مٹی اس کے لیے کافی رہے گی۔

اِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ طَهُوْرُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ الحديث

(رواہ احمد والترمذی وصححہ)

شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ: پانی سے وضو کر کے جو کچھ کیا جا سکتا ہے، وہ سب کچھ تیمم سے